

پنجاب یونیورسٹی کی نئی مطبوعات

محمود نامہ

از
محمود لاہوری

مرتبہ: ڈاکٹر محمد بشیر حسین
(دولت ایران گرانٹ فنڈ کے تحت شائع ہوئی)
قیمت: جلد: درج نہیں — غیر جلد: ۳۰ روپے

ملنے کا پتہ:
سیکرٹری دولت ایران گرانٹ فنڈ کمیٹی
شعبہ فارسی پنجاب یونیورسٹی (اورینٹل کالج) لاہور

غرة الزیجات

(کرن تلک)

از
البیرونی

فضل الدین قریشی (مرحوم) کے انگریزی ترجمے،
حواشی اور تصحیح متن کے ساتھ
قیمت: جلد: ۴۵ روپے — غیر جلد: ۳۰ روپے

ملنے کا پتہ:
پنجاب یونیورسٹی سبیلز ڈپو اولڈ کیمپس، لاہور

ڈاکٹر محمد باقر*

خواص القرآن کا ایک نادر خطی نسخہ

تاریخ

قرون اولیٰ کے مسلمان علماء اس قدر راستباز اور حقائق پسند تھے کہ تاریخ نویسی میں انہوں نے اپنے مزعومات یا خیالات کو دخیل نہیں ہونے دیا۔ انہیں اس بات کی فکر نہیں کہ ان کے بیانات سے کون کیا نتائج اخذ کرتا ہے اور ان کا اثر ان کی فہم و فراست کے متعلق کیا اندازہ قائم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ وہ صرف حقیقت بیانی کو اپنا شعار بنائے ہوئے تھے۔ مضمون زیر نظر میں اسی ایک حقیقت کا ذکر کیا گیا ہے جس کی حیثیت تاریخی بھی ہے اور افادی بھی۔

تاریخی طور پر اور مصدقہ روایات کی رو سے ثابت ہے کہ حضورؐ پر جادو کیا گیا تھا اور اس کے اثر سے آپ بیمار ہو گئے تھے اور افادی حقیقت یہ ہے کہ اس اثر کو دور کرنے کے لیے جبریل علیہ السلام نے آ کر آپ کو قرآن کی وہ دو سورتیں پڑھنے کے لیے کہا تھا جنہیں معوذتین (الفلق - الناس) کہا جاتا ہے۔ اس پر قدیم و جدید عقلیت پسندوں نے اعتراض کیا ہے کہ اگر یہ روایت تسلیم کر لی جائے تو شریعت کاسلاً مشتبہ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اگر نبیؐ پر جادو کا اثر ہو سکتا ہے تو اس اثر کے تحت نجانے اس سے کیا کچھ کہلویا اور کرایا جا سکتا تھا۔

لیکن جہاں تک تاریخ کا تعلق ہے نبی کریمؐ پر جادو کا اثر ہونا ثابت ہے۔ اسے حضرت عائشہؓ، حضرت زیدہؓ بن ارقم، اور حضرت عبداللہؓ بن عباس سے بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ، امام احمد، عبدالرزاق، حمیدی، بیہقی، طبرانی، ابن سعد، ابن مردویہ، ابن ابی شیبہ، حاکم، عبد بن حمید اور دیگر متعدد محدثین نے اسناد سے تواتر کی حد تک نقل کیا ہے۔ اس لیے اس واقعہ سے انکار ممکن نہیں کہ رسول کریمؐ معوذتین کی وجہ سے شفا یاب ہوئے۔

ایک دو اور واقعات سنئے: طبرانی نے صغیر میں حضرت علیؓ کی روایت نقل کی ہے کہ حضورؐ کو ایک دفعہ نماز کی حالت میں چھو نے کاٹ لیا۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ نے پانی اور نمک منگوایا اور جہاں چھو نے کاٹا تھا وہاں آپ نمکین پانی ملتے

* پروفیسر ایمریطس پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

جاتے تھے اور قل یا ایہا الکافرون ، قل ھو اللہ احد ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے جاتے تھے -

مسلم، مسند احمد، اور ابن ماجہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جھاڑ پھونک سے روک دیا تھا - لیکن مسند احمد ، ترمذی ، مسلم اور ابن ماجہ میں حضرت انس سے ایسی روایات بھی منقول ہیں جن میں حضور نے زہریلے جانوروں کے کانے اور ذباب کے مرض اور نظر بد سے جھاڑنے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی -

خواص القرآن

امراض کو دور کرنے اور جھاڑ پھونک کرنے کے سلسلے میں خواص القرآن کے موضوع پر عربی اور فارسی میں متعدد تصانیف موجود ہیں - یہاں اجمالی طور پر ہی ان میں سے چند کا ذکر کیا جا سکتا ہے - محمد بن عبداللہ بن سہیل الجوزی ملقب بہ ابن العشاب (۴۱۳۵۲/۸۶۵۰) نے عربی میں درالنظم فی فضائل القرآن العظیم کے عنوان سے ایک کتاب ترتیب دی جس کی تلخیص مشہور صوفی اور مورخ عبداللہ بن اسعد الیافعی (وفات ۴۱۳۶۷/۸۷۶۸) نے کی - اس کا فارسی ترجمہ بھی غالباً اسی الیافعی ہی نے کیا تھا جو بمبئی سے ۱۳۱۱ھ میں شائع ہوا تھا -

مشہور شیعہ مذہبی رہنما محمد باقر مجلسی (وفات ۱۱۶۹۸/۱۱۱۱۰ھ) نے خواص سورہ ناس قرآن کے عنوان سے اس موضوع پر ایک کتاب ترتیب دی - ان کے علاوہ متعدد اور کتابیں تالیف کی گئیں جن میں سے اس وقت بعض کے مؤلفین کی شناخت بھی نہیں ہو سکتی اور ان میں سے بیشتر تالیقات دنیا کے مشہور کتابخانوں میں محفوظ ہیں -

زیر نظر خطی نسخہ

زیر نظر قرآن مجید کا خطی نسخہ گجرات (پنجاب) کی ایک مسجد کی ملکیت ہے - بڑی تقطیع "۸۶۷" × "۱۳۶۶" پر مشتمل ہے - ہر صفحہ پر جلی قلم میں دس سطور ہیں - ہر سطر کی لمبائی "۵" ہے اور ہر صفحے پر ایک سونے کا ، دو شنکرف کے اور دو آبی رنگ کے حواشی کھینچے گئے ہیں - حسین و جمیل اسلیمیان بنی ہوئی ہیں - متعدد انواع کے فارسی اور عربی میں حواشی مرقوم ہیں - بیشتر حواشی نہایت خوبصورت اور زیبا نستعلیق میں ہیں - متن کی مختلف قرائتیں درج ہیں ، بعض سورتوں کے حروف و کلمات اور رکوع درج ہیں - مثلاً سورہ آل عمران کے حاشیے میں ہے :

حروفات ۱۳۵۲۵

کلمات ۴۲۸۰

رکوعات ۲۱

تذہیب میں اچھی خاصی محنت کی گئی ہے۔ سورۃ الہائدہ، سورۃ یونس اور کئی دیگر سورتوں کے شروع کے صفحات بڑے دلاویز انداز میں مذہب ہیں۔ میرے پاس جب یہ نسخہ بھیجا گیا تو سارے کا سارا آیزدہ تھا اور اس کے اوراق جڑے ہوئے تھے۔ میں نے کئی مہینے صرف کر کے اس کے اوراق تقریباً سالم شکل میں الگ الگ کیے۔ کیونکہ اس کے بغیر اس نسخے سے استفادہ ممکن نہ تھا۔

خواص القرآن پر محیط خطی نسخہ

یہ خطی نسخہ گجرات (پنجاب) کی ایک مسجد کی ملکیت ہے اور مرور زمانہ اور بے احتیاطی سے آب زدہ ہو گیا ہے۔ لیکن قرآن مجید کے متن کے حواشی نہایت اعلیٰ نستعلیق اور منظوم فارسی میں مندرج ہیں۔ کوشش کے باوجود نہ تو کتاب کی تاریخ کتابت معلوم ہو سکی نہ یہ معلوم ہو سکا کہ ان حواشی کا مصنف عبدالنبی ساعر کون ہے۔ کاغذ اور کتابت کے اعتبار سے نسخہ تقریباً ڈھائی سو سال پرانا معلوم ہوتا ہے اور عبدالغنی نے درالنظم کا انتخاب فارسی میں درج کیا ہے۔ یہ نسخہ اس لحاظ سے بھی منحصر بفرد ہے کہ اس کی کوئی اور نقل کسی معلوم کتابخانے میں نظر نہیں آئی۔ آخری برگ پر شاعر نے اپنے متعلق اور اپنی کوشش کے متعلق صرف یہ درج کیا ہے :

من ز قرآن جز رضای حق نمی خواہم ولی
بندہ محتاج را محتاج دانی بی گمان

ہست قرآن چون شفای رحمت للعالمین
زان دوی درد خود را زو ہمی جویم نشان

کنج دیدم در میان نسخہ درالنظم
چیدم از وی این دو چند از برای سومتان

فارسی خوانم ز عربیت ندارم حاصلی
ورنہ ہر می کردم از گنج گہر این گنجدان

اندک از خاصیت قرآن نوشتم در بہات
ور زیادہ خواہی از متنش بجویی باز دان

ہر چہ دانی باز گو عبدالنبی خجالت سیر
قول حق بہتر بود از قیل و قال دیگران

گویا عبدالنبی کے یہ اشعار درحقیقت عربی درالنظم کے مطالب سے منتخب ہیں اور کامل گنجدان کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔ اب خواص القرآن کے متعلق عبدالنبی کے

اشعار ملاحظہ فرمائیے :

گر بخوانی سورت الانعام ہی قطع الکلام یعنی اندر جنت الہویٰ عطای ہی کران ور نویسی و در آویزی بر اعتناق دواب باشد ایمن از مخافات سہالک جاودان	سورۃ الانعام
سورت الاعراف گر خواتی بخاصیات او در جهان ایمن بمانی از بلیات جهان	سورۃ اعراف
گر بخوابی از خدا خوشنودی دنیا و دین سورۃ الانفال را بہر رضای حق بخوان	سورۃ الانفال
گر ترا چیزی شود کم ، گفت در درالنظیم سورت یونس الہی وجدان سارق بازخوان	سورۃ یونس
سورۃ ہود سے پہلے کی آیات قل یاایہاالناس سے آخر تک :	

نصرتت بخشد بر اعداء ، غالب آبی برہمہ گر بداری پیش خود در وقت جنگ دشمنان	سورۃ الرعد
سورت الرعد ار نویسی بر قوانین کتاب ہم ز متولی شوی ایمن ہم از سلطانیان	سورۃ ابراہیم
گفت پیغمبر اگر خوانی تو ابراہیم را بر شعار عبدة الاصنام یابی مزد آن	
ور نویسی و بداری در گوی طفل خورد دفع گردد زو بکا و فزع و عین و مردمان	سورۃ الحجر
سورت الحجر از باب زعفران سازی رقم شیر زن از خوردن آبش فزاید در زمان	
ور کنی حرز فزاید برکت اندر کسب تو در تجارت راست تو باشی بنزد مردمان	
سورت النحل از بخانہ یا بہ بستان عدو گر نہی گردد خراب آن خاندان و بوستان	سورۃ النحل

بہر حاجات دنیا و عقبی
ہفت ثوبت کریمہ سبحان
تا سہات دنیا و عقبی
بمراہم دلت شود آسان

مثل انصار و مهاجر آمد از روی ثواب خواندن طه و مریم از برای قاریان گفت پیغمبر که نتواند مگر اهل بهشت تا بخواند سورت طه و مریم در جهان گفت پیغمبر اگر خوانی تو سوره انبیاء دان حساب خویش آمان در قیامت بی گنا	طه و مریم [دو دفعه]
مومنون بر خرقه بیضا جو بنویسد کسی شارب خمر از ندارد خمر نخورد بعد زان	سورة المومنون
سورت نور نور هفت بار بخوان تا شوی رستگار از بهتان ور نویسی درستکار خروش از سر اعتقاد بندی آن کثرت احتلام کم گردد پاک مانی ز وسوسه شیطان	سورة النور
سورة النمل نمل چهر بر حاجت پر که یک هفته خواند و هر روز حق کفایت کند مهاتش گردد از بخت خویشتن فیروز	سورة النمل
قصص آن کسی که ورد خود سازد عاقبت مرشدی ز صدیقان آب باران بگیر ، این سورت از عقیده خلوص بر وی خوان بس باخلاص از برای شفا خستگان را سه روز زان بخشا دفع گردد ازو قضا و بلا از کرم ربنا طقیل قرآن	سورة القصص
دفع اندوه عنکبوت بخوان هفت نوبت که تا شوی بی غم ور نویسی بزعفران و مشک چهر خورسندی مدار کرم	سورة العنکبوت

شربت آبی ازان جو باز خوری
 شوی آسوده دل نه بیش نه کم
 از بدی ها بری شوی کلی
 نرسد بر تو از زمانه ستم
 سورت الروم دفع دشمن را
 هست یک بار بر که بر خواند
 پیچ دشمن بوی دگر کم و بیش
 بعد زان کار زار نتواند

سورة الروم

پنجاهم صلعم فرسود : بر که سه آیات بخواند از سورت روم از خوف درویشی و
 زوال ایمان ایمن گردد و آیت معظم این است.

سبحان الله تا تخرجون (آیات ۱۹-۱۷)

متوکل که در بهجوم مرض
 نیست محتاج حکمت یونان
 چون شکم درد گبردش خواند
 از سر صدق سورت لقان
 هفت بار آنکه سورت سجده
 از سر اعتقاد بر خواند
 ور نویسد بزعفران و مشک
 حرز تعویذ خویش گرداند
 از جذام و تب و علیل ممام
 از بلیات در امان ماند
 سورت السجده بیاید در قیامت باد سرد
 ور برای قاری خود بر سر آرد سائبان
 سورت الاحزاب را می دان شایل بی شمار
 الشکور آمد خطاب قاریش در آسمان
 گفت پنجم بر آن کو هست قاری سبا
 باشد او روز قیامت صافح (?) پنجمبران
 هفت باره سبا بصدق بخوان
 آئی گرفتار رنج درد و بلا
 تا بگردد ز جور دور ورم
 تا نه بینی ز زورمند جفا

سورة لقان

سورة السجده

سورة الاحزاب

سورة السباء

سورة الفاطر

چونکه حاجت به پادشاه بری
یا بحکم صاحب دیوان
سورة فاطر از سر اخلاص
زود هفتاد و پنج بار بخوان

سورة یسین

سورت یسین اگر در شب بخوانی یا بروز
اندران روز و شب از عصیان بمانی بر کران
بهر قاری یشفع و یغفر برای مستمع
سورت یسین قبول خاتم پیغمبران
شادی آرد گر بخواند سرورا اندو بکین
ورگدا خواند غنی گردد بلاشک در جهان
قاریت را از بلای آخرت دارد نگاه
مستمع را از بلای این جهان بخشد اسان
تشنه را سیراب سازد گرسنه را سیر زور
از کتاب حجة الاسلام گفتم باز خوان
ختم او هفتاد بار از هر حاجات آمده
وز برای دعوت باران چهل یک بار دان
وز بی محبوس ختم او بدان هفتاد و پنج
تا بفضل حق خلاصی ییابد از بند گران

حفظ ایمان خود اگر خواهی
ختم یسین بکن چهل یک بار
حفظ نعمت زیاده تر گردد
نزد مردم بزرگ با مقدار

والصافات

گفت پیغمبر هر آن مومن که والصفات را
خواند ایمن ماند از شر شیاطین بی گمان

ص

هفت نوبت هر آنکه سورت صاد
نکند چشم بند بر آنکس کار
هر گه این را همیشه ورد کند
مددش باشد از صفات کیاز

الزمر

هفت نوبت برای عزت و جاه
از سر اعتقاد زمر بخوان

و در نوشته بخود نگهداری	
حکم آن نیز آن چنان می دان	المؤمن
بر که او را جراحت بسیار	
عاجزش سازد و زبون و تزار	
از برای شفا بگو مومن	
بر حریرش نویس با خود دار	
بر که حلم سجده را صد بار	حلم سجده
از سر اعتقاد برخوردار	
گردد از قهر پادشاه ایمن	
دل سلطان باو رحیم آمد	
سه کورت بر که سورت ز خرف	الزخرف
خواند از صدق دل سہاتش	
حق تعالی بر آورد از غیب	
حاصل آرد جمیع حاجاتش	
سورت زخرف هفت بار بجهت رسیدن	ختم
مراد	
هفت نوبت بخوان ز صدق دغان	الدخان
هر سہمی که داری اندر جان	
یا بیابی ز قاضی الحاجات	
اول و آخرش بگو صلوات	
بر که افتد سورت طہ سکرآت (کذا)	الجانہ
سه کورت جائیه برو بر خوان	
تا دران حال گوہرش ایمان	
ماند ایمن ز غارت شیطان	
از ہی دفع شر دیو و پری	الاحقاف
خوانی این سورت کریم ایشان	
گر تو یک نوبت کریم احقاف	
گیری ار چون حصار از اطراف	
و نویسی بزعفران و مشک	
نوش فرمانی آمد از اشراف	

نکند سحر ساحران بتو کار
نشوی متهم بکذب کذاب

محمد ختم سورت محمد صلعم بجهت بر آمدن مهبات بخواند ، الله کارش آسان کند -

فتح و نصرت تو گر همی خواهی
سورت الفتح خوان چهل یک بار
تا که هنگام حرب دشمن را
گرز رانی به تیغ گوهر بار
ور نویسی و بر کشف بندی
ایمن آئی ز دشمن غدار

الفتح

هر که علت که از شکم باشد
هفت نوبت بخواند از حجرات
شکمش به شود دلش خرم
شود از لطف حق تمام نجات
ور بخواند مداومت بکند
مدتی گردد از صفات کبار
کرده باشد اگر کنی عیبت
گفته باشد اگر کنی سقطات

الحجرات

هشت نوبت هر آنکه سورت ق
در بر آدینه خواند او شش بار
وقت مردن بود بآسانی
جان شیرین بحق دهد خوشوار
قبر او آن چنان شود روشن
که بود رشک گنبد دوار

و

گر تو در زندان بخوانی سورت و الطور را
در خروج از وی به یقینی قدرت حق را عیان
ور مسافر خواند این ماند از شر سفر
آب او بر عقرب از ریزی ببرد در زمان
گر نویسی سورت والنجم بر حکم کتاب
قوت نصرت بیایی بر گروه دشمنان
روز آدینه اگر سورت قمر وقت نماز
بر نویسی و بداری زهر دستار ای جوان

الطور

النجم

القمر

- نزد مردم نیک رو باشی شود آسان ترا
کارهای صعب تر در دین و دنیا بی گمان
سورت الرحمن بآب پاک می شوی خوری
تا به بینی صحت از مرض طحال ای ناتوان
ور بداری پیش خود ایمن بمانی از رسد
ور بدیوارش نویسی از هوام آرد آسان
- بهر دفع فقر و فاقه سورت الواقعة
روز و شب می خوان بقول سرور عالی مکان
ور بخوانی نزد آن کسی مرگ گردد هم قرین
گردد آسان آن زمان مر روح او اندر زمان
- اسم اعظم باز دان در اول سورت حدید
در شش آیاتش بقول ابن عباس ای جوان
ور بجزب اندر بداری زخم ناید مر ترا
هم بی دفع ورم از هر تب نافع بدان
- ور تو می خوانی بمادله بنزدیک مریض
ور کنی ورد شب و روزش بقیض کردگار
نام و مسکن می دهد گفت آن شه تفسیر آن
از همه طارق بمانی در پناه جاودان
ور نویسی و نگهداری مر او را در حبوب
هر چه می باشد درآجا دور گردد آن زمان
- گر بخوانی سورت الحشر ای برادر روز و شب
باشد آمن مر ترا در دین و دنیا بیگمان
- ممتحنه گر نویسنده خوراند آبش سه روز (کذا)
دور گرداند خدا مرض طحال از فضل آن
- سورت الصف ای پسر دایم همی خوان در سفر
تا ترا کافی بود از طارقان ره زنان
- گر بخوانی سورت جمعه شب و روزی مدام
مانی از وسواس شیطان لعین اندر آسان
- باز خوانی سورت تغابن تا ترا باشد آسان
هم ز خوف دیو ملعون هم ز شر ظالمان

الطلاق	گر بریزی در مقام ظالمان ماء الطلاق هم چنان بینی که گفت آن عامل فرخ بیان
الطارق	سورة الطارق اگر خوانی ز منع احتلام تا بوقت صبح از شیطان بمانی در امان و ر تو بر مشروب خوانی کان بود از آدبه (؟) شارب از نقصان آن ایمن بماند بی گمان
الاعلیٰ	سورت الاعلیٰ به پهلوی یمین حاصله گر نویسی در سه اول ز حمل از فضل آن بی گمان بخشد ورا فرزند بر لطف خدا هم بدرد گوش و بر ریج بواسیرش بخوان و ر بروز جمعه بنویسی ورا بعد از نماز بر که دارد آن پناه او را ز آفات جهان هم بی حفظ صفای دهن تعویزش بکن دار با خود تا به بینی قدرت حق آن زمان
الغاشیة	غاشیه را چون بخوانی بر الم ساکن شود و ر بخوانی بر طعام ایمن شوی از بیم جان
الفجر	سورت الفجر ار بخوانی یازده بار - - - (آب زده) تا بصبح روز دیگر بازمانی در امان
البلد	سورت البلد ار بخوانی در گوی طفل خورد وقت زادن مانند ایمن از هوام اندر زمان و ر بیوشی جاسه و نجدید بنویسی برو حرمتت باشد بنزدیک بزرگان و جهان حاجتت گردد روا باشی چو بهر حاجتی مر ترا باشد قبول همیت و قرب شهان
الشمس	سورت الشمس ار بخوانی - - - - مر ترا بخشنده توفیق - - - - و ر خوری آیش ز فضل حق شود ساکن همه اعتراضات الرجیف و الزحیر اندر امان
الیل	سورت الیل ار بخوانی پانزده باره بشب هیچ مکروهی بخواب اندر نبینی بی گمان

<p>برهمی نافع بود معموم گر آتش خورد چون تب دائم دهد رنجش به تشویش گران سالم آید گر بخوانی بهر حاجت والضحی ورهی نسیان بخوانی یادت آرد در زمان</p>	<p>الضحی</p>
<p>از هپی ضیق النفس آمد الم تشرح دوا چون دمی بر سینه از وجع الفواد آرد امان ور نویسی و خوری آتش ترا نافع بود از خفی و نیز از وجع المثانه بی کآن</p>	<p>الم تشرح</p>
<p>گر بخوانی سورت التین بر ذخیره از طعام دور گردد زو ضرر برکت به بینی اندران</p>	<p>التین</p>
<p>گر ترا همراه باشد در سفر سورت علق از همه وحشی بر و بحر بیاشی در امان</p>	<p>العلق</p>
<p>گر تو خواهی تا شوی صادق بقول خویشتن بر تو باد از خواندن سورت قدر قدر تودان ور بخوانی بر جبین آنکه خواهی دوستش بر چه داری دوست از وی باز بینی هم چنان جامه چون پوشی بدم بر آب سه باره قدر می بر آن بر جامه تا برکت ببینی اندر آن</p>	<p>القدر</p>
<p>بینه را در گوی صاحب یرقان به بند یا بده آتش بخوردن تا به بیند نفع آن همچنین بنویس و بر بندش بهر درد و الم حالمه را هم ز آتش منفعت تو باز دان</p>	<p>البینة</p>
<p>سورت الزلزال بر خوان پیش سلطان چون روی تا ز خوفش ایمن آبی در میان خاتمان باز بکشاید خدا گنج زمین بر روی تو گر بخوانی بیشتر اندر نماز او را عیان در عدالت نصف قرآن آمد از روی ثواب بر حدیث احمد مرسله سه پیغمبران</p>	<p>الزلزال</p>
<p>گر نویسی و بداری پیش خود والعادیات رزق بکشاید ترا ، مانی ز فقر اندر امان</p>	<p>العادیات</p>

بهر تکثیر معیشت قارعه با خود بدار و بر بخوانی روز و شب ایمن بمانی جاودان گر بخوانی بر شقیقه یا بخوانی بر صداع نفع بینی در تکاثر بعد عصر ای ناتوان	القارعه
از پی حفظ دقینه هم پی دفع حمی باز خوانی سورت العصر از برای هر دو آن	العصر
سورت الهمزه همی خوان در نماز نافله تا تزید مال و رزق خویش بینی اندر آن	الهمزة
سورت الفیل از بخوانی مهر تسکین الریاح یا عللی وجه العدو از هر دو مانی در امان گر بخوانی بهر دفع سم و وجع کلیتین و از رهی از پر دو علت ای مریض ناتوان	الفیل
هم شود مقبول قولت، هم دعایت مستجاب سورت الباعون گر خوانی بروزان و شبان و در تو صد بارش بخوانی صبحدم بعد از نماز تا بصبح روز دیگر بازمانی در امان	الباعون
سورت الکوثر بگرداند ز تو شر عدو تا بود پیش تو مکروهی نه بینی بی گمان و ز پی دیدار آن سرور که باشد صد سلام شب الف بارش بخوانی - - - همچنان با وضو خواب ارکتی باشد طعام تو حلال در شب آدینه یابی دولت خود را نشان	الکوثر
کافرون را در طلوع و در غروب آفتاب باز خوان تا مانی از شرک و نفاق اندر امان هم ز شک مانی سلامت هم ز سوء الاعتقاد خواندن قرآن در ربیع فضیلت باز دان	الکافرون
سورت النصر ارکتی نقشش بباره از رصاص دان رصاص اندر میان شبکه ان داری نهان قدرت حق را نماشا کن بچشم اعتبار تا چه سان آیند در وی فوج فوج مابیان	النصر